فون ۱۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل
۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ
یوم جمعرات
The Daily
ALFAZL
RABWAH
ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۲ ربیع الاول ۱۳۹۸ھ ۲ امان ۱۳۵۷ہش ۲ مارچ ۱۹۷۸ء | نمبر ۵۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۔ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مُرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ اسلام کی ترقی کیلئے اپنے مالوں کو خرچ کرو

خدا نے وعدہ کیا ہے کہ جو اس کی راہ میں دے گا وہ اسے کئی گُنا برکت دے گا

"ہم اپنے نفس کے لئے کچھ نہیں چاہتے۔ بارہا یہ خیال کیا ہے کہ اپنے گزارہ کے لئے تو پانچ سات روپیہ ماہوار کافی ہیں اور جائداد اس سے زیادہ ہے۔ پھر مَیں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے کیونکہ اسلام اِس وقت تنزل کی حالت میں ہے۔ بیرونی اور اندرونی کمزوریوں کو دیکھ کر طبیعت بے قرار ہو جاتی ہے، اور اسلام دوسرے مخالف مذاہب کا شکار بن رہا ہے۔ پہلے تو صرف عیسائیوں ہی کا شکار ہو رہا تھا مگر اب آریوں نے اس پر دانت تیز کئے ہیں اور وہ بھی چاہتے ہیں کہ اسلام کا نام و نشان مٹا دیں۔ جب یہ حالت ہو گئی ہے تو کیا اب اِسلام کی ترقی کے لئے ہم قدم نہ اُٹھائیں۔ خدا تعالےٰ نے اِسی غرض کے لئے تو اِس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس اس کی ترقی کے لئے سعی کرنا یہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء کی تعمیل ہے اِس لئے اِس راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ سمیع و بصیر ہے۔

یہ وعدے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے دے گا مَیں اس کو چند گُنا برکت دوں گا دُنیا ہی میں اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزاء بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسّر آتا ہے۔

غرض اِس وقت مَیں اِس امر کی طرف تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ اسلام کی ترقی کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کرو۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۹۳، ۳۹۴)

۱۵۔ فروری ۱۹۷۸ء کو بعد نماز عصر مسجد ناصر دارالرحمت غربی میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے خاکسار کے بیٹے عزیزم صفی الرحمٰن ملک کا نکاح عزیزہ امۃ الکافی صاحبہ بنت برادرم مکرم ملک مبارک احمد صاحب فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ سے بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اِس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(خاکسار ملک بشارت احمد۔ دارالرحمت غربی، ربوہ)

کُل ربوہ مقابلہ حُسنِ قراءت

الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ کے زیرِ اہتمام "کُل ربوہ مقابلہ حُسنِ قراءت" ۱۸ مارچ ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ بوقت چار بجے شام جامعہ احمدیہ ہال ربوہ میں منعقد ہو گا۔ اِس مقابلہ کے قواعد حسبِ ذیل ہیں:۔

ا۔ مقابلہ کا معیار ایک ہو گا۔

ب۔ امسال مقابلہ کے لئے سورۃ الکہف کا پہلا رکوع مقرر کیا گیا ہے۔

ج۔ قرآن کریم سے دیکھ کر پڑھنے کی اجازت نہ ہو گی۔

د۔ اوّل، دوم اور سوم کے علاوہ ایک انعام حوصلہ افزائی کا بھی دیا جائے گا۔

احباب سے زیادہ سے زیادہ شمولیت کی درخواست ہے۔ جو احباب حصہ لینا چاہیں وہ اپنا نام ۱۶ مارچ تک دفتر الجمعیۃ میں پہنچا دیں۔

الامین الجمعیۃ العلمیۃ
بالجامعۃ الاحمدیۃ ربوہ

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲ امان ۱۳۵۷ ہش
۲ مارچ ۱۹۷۸ء

شیطان کا بظاہر بے ضرر لیکن فی الاصل انتہائی خطرناک حربہ

اللہ تعالیٰ نے یہ امر مومنوں کے خاص طور پر ذہن نشین کرایا ہے کہ ان کا سب سے بڑا دشمن شیطان ہے سو ان کو چاہیئے کہ وہ اس کو اپنا دشمن سمجھیں اور کبھی اس کے بہکاوے میں نہ آئیں کیونکہ اس کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کو بدی کی ترغیب دلا کر انہیں دوزخی بنا دے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ إِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ أَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ (فاطر آیت ۷)

ترجمہ:۔ شیطان یقیناً تمہارا دشمن ہے پس اُس کو دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے ساتھیوں کو صرف اس لئے بُلاتا ہے کہ وہ دوزخی بن جائیں۔

شیطان دشمنی کا اظہار اس طرح کرتا ہے کہ وہ مومنوں پر غلبہ پا کر انہیں اللہ کے ذکر سے غافل کر دیتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دنیا کے دلدادہ بن کر شیطان کے گروہ میں جا شامل ہوتے ہیں اور اس طرح گھاٹا پانے والوں میں سے ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ شیطان کے اس خطرناک حربے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَأَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ أُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ أَلَآ إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (المجادلہ آیت ۲۰)

ترجمہ:۔ شیطان ان پر غالب آگیا ہے اور اس نے اللہ کا ذکر ان کو بُھلا دیا ہے۔ یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں۔ اور سُن رکھو کہ شیطان کا گروہ آخر گھاٹا پانے والا ہے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرنے کی بار بار تلقین فرمائی ہے اور اس کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈال کر انہیں کامیابی اور فوز و فلاح کی بشارت سے نوازا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝

(الاحزاب آیات ۴۲ تا ۴۴)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ کا ذکر بہت کیا کرو اور صبح شام اُس کی تسبیح کیا کرو۔ وہی ہے جو تم پر اپنی رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تمہارے لئے دعائیں کرتے ہیں تاکہ (اس کا نتیجہ یہ نکلے کہ) وہ تم کو اندھیروں سے نور کی طرف لے جائے۔ اور وہ مومنوں پر بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ان آیات سے ذکرِ الٰہی کی عظیم الشان برکات اور اس کے طیب و شیریں ثمرات کا پتہ لگتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی اور اہم برکت یہ ہے کہ انسان حزب الشیطٰن میں شامل ہونے سے بچ جاتا ہے۔ اگر دیکھا جائے تو ذکرِ الٰہی ڈھال کا کام دے کر انسان کو شیطان کے حملوں سے محفوظ کر دیتا ہے۔ ذکرِ الٰہی کرنے والوں پر شیطان کے حملوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ پھر اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر اپنی رحمتیں نازل کرتا ہے اور اس کے فرشتے اس کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور اس کے حق میں فرشتوں کی دعاؤں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شیطان اس کے لئے جو اندھیرا بھی پیدا کرتا ہے خدا تعالیٰ اُسے دُور کر کے اس کو نور کی طرف لے آتا ہے۔ ایسے لوگ حزب اللہ میں داخل ہوتے ہیں اور اللہ انہیں حزب الشیطٰن کے مقابلہ میں غالب کر کے رہتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَإِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ (المائدہ آیت ۵۷)

ترجمہ:۔ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کو اور مومنوں کو اپنا مددگار بناتے ہیں (وہ سمجھ لیں کہ) اللہ کی جماعت ہی غالب (ہو کر رہنے والی) ہے۔

چونکہ شیطان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل کر کے انہیں دوزخ کا مستحق بنا چھوڑتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے حزب الشیطٰن کو اصحاب النّار اور اس کے بالمقابل یادِ الٰہی سے کسی حال میں بھی غافل نہ ہونے والوں یعنی حزب اللہ کو اصحاب الجنّۃ قرار دیا ہے اور اس طرح ان کے متضاد انجام کو واضح فرما کر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ مومنوں کا فرض ہے کہ وہ اصحاب النّار میں شمولیت سے بچیں اور اپنے آپ کو اس قابل بنائیں کہ وہ اصحاب الجنّۃ میں شمولیت کے شرف سے مشرف ہو سکیں۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَأَنْسٰهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۭ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَا يَسْتَوِيْٓ أَصْحٰبُ النَّارِ وَأَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ (الحشر آیات ۲۰، ۲۱)

ترجمہ:۔ اور اُن لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے (شیطان کے بہکاوے میں آکر اور اُس کے گروہ میں شامل ہو کر) اللہ کو بُھلا دیا سو اللہ نے بھی اُن کو اُن کی جانوں کا فائدہ بُھلا دیا۔ یہ لوگ اطاعت سے باہر نکلنے والے ہیں۔ دوزخی اور جنّتی برابر نہیں ہو سکتے۔ جنّتی لوگ ہی کامیاب ہیں۔

ان جملہ آیات کی رُو سے شیطان کا بظاہر بے ضرر لیکن فی الاصل انتہائی خطرناک حربہ یہ ہے کہ وہ مومنوں کو ورغلا کر انہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل کر دیتا ہے اور اس طرح انہیں اپنے گروہ یعنی حزب الشیطٰن میں شامل کر لیتا ہے۔ اس کے بالمقابل حقیقی مومن جو اللہ کی جماعت یعنی حزب اللہ میں شامل ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کبھی اور کسی حال میں بھی غافل نہیں ہوتے۔ یہ دونوں گروہ اپنے اعمال کے لحاظ سے علی الترتیب حزب الشیطٰن اور حزب اللہ کہلاتے ہیں اور اپنے متضاد انجام کے لحاظ سے انہیں علی الترتیب اصحاب النّار اور اصحاب الجنّۃ قرار دیا گیا ہے۔ مومنوں کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ ذکرِ الٰہی میں ہمیشہ مشغول رہ کر اپنے آپ کو اصحاب الجنّۃ میں شمار کئے جانے کے قابل بنائیں تاکہ وہ دنیا اور آخرت میں فوز و فلاح سے ہمکنار ہوتے چلے جائیں۔ ⁂

وہی پہلی کشمکش

بیٹھے ہوئے ہیں شادی و ماتم کے درمیاں
عالم سے دُور بیٹھے ہیں عالم کے درمیاں

جاری ہے آج بھی تو وہی پہلی کشمکش
ابلیس اور حضرتِ آدم کے درمیاں

تجھ کو غمِ معاش ہے مجھ کو غمِ جہاں
کتنا لطیف بُعد ہے غم، غم کے درمیاں

جنّت کی جُستجو ہے تو آتش میں کُود جا
جنّت ملے گی تجھ کو جہنّم کے درمیاں

آیا خدا بھی دَوڑ کے دَوڑی جب ہاجرہؑ
کوہِ صفا و مروہ و زمزم کے درمیاں

حائل ہے تِرا پیار ترے پیار کی قسم
زخمِ دلِ فسردہ و مرہم کے درمیاں

کچھ بھی نہیں ہے فرق ظرفِ درد کے سوا
قطراتِ اشک قطرۂ شبنم کے درمیاں

[illegible]

جماعت ہائے احمدیہ ماریشس کا جلسہ سالانہ

- ۲ ہزار سے زائد فدائیان اسلام کی شرکت
- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور جناب وکیل التبشیر صاحب کے بصیرت افروز پیغامات
- ریڈیو اور ٹیلیویژن پر وسیع اشاعت

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور انچارج مشن ماریشس

جلسہ سالانہ کی ہمہ گیر برکات و فیوض اور حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی دعاؤں کو جذب کرنے کے لئے پاکستان کے باہر دیگر ممالک کی احمدیہ جماعتیں بھی ظلّی طور پر سالانہ جلسے منعقد کرتی ہیں۔ اس سال جماعت ہائے احمدیہ ماریشس نے ۵، ۶ نومبر ۱۹۷۷ء بروز ہفتہ و اتوار دار السلام روزہل میں اپنا سالانہ جلسہ منعقد کیا۔ خدا تعالیٰ کا بے حد شکر ہے کہ اس ذاتِ باری نے ہمیں اس عظیم فنکشن کو بہترین رنگ میں منعقد کرنے کی توفیق دی اور اس میں دو ہزار سے زائد فدائیانِ احمدیت شریک ہوئے اور نہایت ہی سکون عقیدت اور دلی محبت کے ساتھ جلسہ سالانہ کے پروگرام کو سنا یہی وجہ ہے کہ اس سال کانفرنس کے تینوں اجلاسوں میں حاضری بہت تسلی بخش تھی۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

جلسہ سالانہ کے یہ دو دن محاسبہ نفس دعاؤں۔ ذکر الٰہی اور نزول رحمت کے دن تھے اگرچہ یہ نہایت ہی پُرکیف سماں بہت مختصر تھا لیکن اپنے فیوض۔ برکات اور انوار کے لحاظ سے غیر محدود تھا اور ایسا کیوں نہ ہوتا جبکہ اس روحانی اجتماع میں حمد الٰہی کے گیت گائے جاتے تھے اور خداوند کریم کے حبیب اعظم محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام عظیم کو بیان کیا جا رہا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی بیٹے حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے عشق اسلام کا درس دے کر مومنین کے قلوب کو حقیقی ایمان کی دولت سے مالا مال کیا جا رہا تھا۔

جلسہ سالانہ کمیٹی کا قیام اور مصروفیات

جماعت کے اس اہم اور مقدس فنکشن کو کامیاب اور موثر رنگ میں منعقد کرانے کے لئے مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل کمیٹی نامزد کی گئی اور کام کو متنوع شعبوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ مکرم محمد حنیف جواہر صاحب، مکرم بشیر تیجو صاحب، مکرم سبحان خدا ران صاحب مکرم عزیز تیجو صاحب، مکرم ناصر سوکیہ صاحب، مکرم مبارک رمضان صاحب۔ مکرم منصور امیر الدین صاحب مکرم حسن علی بدھن صاحب۔ مکرم مولوی صالح محمد خان صاحب مبلغ ماریشس۔ ان سب مخلصین نے غیر معمولی محنت اور تندہی سے اپنے مفوضہ فرائض کو سرانجام دیا۔ بالخصوص مکرم بشیر تیجو صاحب صدر جماعت احمدیہ روزہل اور برادرم سبحان خدا ران صاحب سیکرٹری تعلیم نے قابلِ رشک رنگ میں تعاون کیا انہیں چندہ جلسہ سالانہ کی تحصیل کا کام دیا گیا۔ ان دونوں مخلصین نے جملہ برانچوں کا دورہ کیا اور انفرادی طور پر احباب جماعت سے رابطہ قائم کیا اور مختصر وقت میں ایک خطیر رقم جمع کر دی۔ الحمد للہ کہ اس سال بھی حسب سابق احمدی بھائیوں اور بہنوں نے دل کھول کر جلسہ کے چندہ میں حصہ لیا۔

ماریشس میں جماعت احمدیہ کی بنیادی چھ برانچیں ہیں اور سات خوبصورت مساجد ہیں۔ باقاعدہ جماعتوں کے علاوہ بہت سے دیگر مقامات پر احمدی احباب رہائش رکھتے ہیں جن سے مشن ہر اہم موقعہ پر رابطہ قائم کر لیتا ہے۔ چنانچہ اس سال جلسہ سالانہ کے متعلق ایک سرکلر خط تمام احمدی گھروں میں ارسال کیا گیا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں جلسہ کی اہمیت۔ ضرورت اور غرض بیان کی گئی۔ جملہ مساجد میں جلسہ کے انعقاد کے متعلق بار بار اعلان کیا جاتا رہا اور مرکزی مسجد دار السلام میں خاکسار راقم الحروف نے دو خطبات جمعہ میں جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات پڑھ کر سنائے نیز اجتماعات کے متعلق اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ معقول عرصہ قبل جلسہ سالانہ کا پروگرام طبع کروا کر احمدی اور غیر از جماعت احباب میں تقسیم کیا۔ روزنامہ اخبار ایڈوانس (ADVANCE) میں جلسہ کی خبر شائع کروائی اسی طرح ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ جلسہ سالانہ کے انعقاد کی خبر سارے ماریشس میں پھیل گئی۔ چونکہ پروگرام میں غیر از جماعت احباب کی دعوت بھی شامل تھی اس لئے دعوتی کارڈز کے ذریعہ بہت سارے ہندو عیسائی اور غیر از جماعت مسلمانوں کو جلسہ میں شریک ہونے کے لئے مدعو کیا گیا۔

مرکزی مسجد دار السلام کو روغن کرنے اور تزئین کے کام کو خدام بھائیوں نے سرانجام دیا مجلس خدام الاحمدیہ کے جنرل سیکرٹری جناب عزیز تیجو صاحب کی نگرانی میں خدام بھائیوں نے دار السلام مسجد کو روغن کیا اور رنگا رنگ کی جھنڈیوں۔ قطعات اور دلکش گیٹ سے ماحول کو اور زیادہ جاذب بنا دیا۔

جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس

۵ نومبر کی دوپہر کو احمدی بھائی اور بہنیں کلام باری اقوال الرسول صلی اللہ علیہ وسلم سننے کے لئے مسجد دار السلام کی طرف رواں دواں تھے ان کے چہرے ایک خوشی اور [illegible] سے معمور تھے۔ سب حاضرین نے نماز ظہر با جماعت ادا کی۔ نماز کے بعد ڈیڑھ بجے بعد دوپہر پہلے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی اس اجلاس کی صدارت کے فرائض جناب بشیر تیجو صاحب نے ادا کئے۔ صدر محترم نے حاضرین سے اپیل کی کہ آج کی میٹنگ کوئی معمولی اجتماع نہیں۔ اس میں ان گنت برکات ہیں۔ اس لئے احباب کو چاہیئے کہ غیر معمولی توجہ اور انہماک کے ساتھ تقاریر سماعت فرمائیں۔ ان کے مختصر بیان کے بعد جناب محمود سلامت صاحب نے خوش الحانی کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کی۔ بعدہٗ جناب مناف سولاتش صاحب نے ترنم کے ساتھ نظم پڑھی۔ اس کے بعد خاکسار نے افتتاحی تقریر کی اور حاضرین کو بتایا کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ دنیا کے عام اجتماعات کی طرح نہیں ہے بلکہ اس کی بنیاد خود خدا تعالیٰ نے دنیا بھر میں اسلام کو سربلند کرنے کے لئے رکھی ہے احباب کو چاہیئے کہ نہایت ذوق اور سنجیدگی کے ساتھ جلسہ کے تمام اجلاسوں میں شرکت کریں اور اپنا سارا وقت دعاؤں اور تضرعات میں گزاریں تاکہ جس عظیم مقصد کے لئے ہم اس اجتماع کا انعقاد کر رہے ہیں وہ ہم حاصل کر سکیں۔ تقریر کے آخر میں راقم الحروف نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر فرمودہ بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۶ء کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نہایت ہی عاجزانہ رنگ میں اسلام کی ترقی کے لئے خدا کے حضور دعا کی ہے۔ تقریر کے بعد خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی۔ سبھی مخلصین تضرع کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہوئے کہ مولیٰ کریم ہماری حقیر کوششوں کو قبول کرتے ہوئے اسلام کی فتح کا دن قریب تر لائے۔

متضرعانہ دعا کے بعد مکرم مولوی صالح محمد خان صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جناب وکیل التبشیر صاحب کے روح پرور پیغامات پڑھ کر سنائے یہ دونوں پیغام بے حد اہم ہیں۔ جو مضمون کے آخری حصہ میں من و عن درج کئے جا رہے ہیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں

افتتاحی تقریر کے بعد جناب غفور نوبی صاحب اسٹیج پر تشریف لائے۔ انہوں نے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے محامد پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سب نبیوں کے سردار ہیں اور خاتم النبیین کا مقام دنیا میں آپ کے سوا کسی اور نبی کو نہیں ملا۔ اور اسی وجہ سے آپ جیسا کمال رکھنے والا اور کوئی نبی نہیں ہوا۔ آپ نے قرآن مجید کی آیات کی روشنی میں بتایا کہ نبوت اسلام کا ثمر ہے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے عظیم انسان ہیں کہ صرف اور صرف آپ ہی کی اطاعت سے آج ہم روحانی مراتب حاصل کر سکتے ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسلام کا درخت ہر زمانہ میں پھل دیتا ہے۔ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام اسلام کا تازہ ترین پھل ہیں۔ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و اطاعت میں اس قدر ترقی کی کہ خداوند کریم نے آپ کو نبوت کا مقام عطا فرمایا۔

مکرم غفور نوبی صاحب کی تقریر کے بعد جناب رفیق تنکو صاحب نے نہایت ہی خوش الحانی کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "دوستو جاگو کہ اب پھر زلزلہ آنے کو ہے" پڑھ کر سنائی۔ منظوم کلام کے بعد جناب عزیز تیجو صاحب نے "زلزلہ بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ تقریر کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیشگوئیاں اللہ تعالیٰ کی ہستی اور نبیوں کی صداقت پر زبردست ثبوت ہوتی ہیں۔ ۱۹۰۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نے روس کے بادشاہ زار کے متعلق پیشگوئی فرمائی تھی کہ وہ باوجود اپنی ظاہری سطوت و طاقت کے انحطاط اور سنگین تنزل کا شکار ہو جائے گا۔

۱۹۱۷ء میں روس کی حکومت میں ایک زبردست انقلاب آگیا اور زار بادشاہ نیکولاس دوم نہایت ہی عبرتناک رنگ میں اپنی پُرشوکت حکومت سے محروم کر دیا گیا اور اس طرح خدا تعالیٰ کا کلام اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ پورا ہوا۔

پہلے اجلاس میں تیسری تقریر جناب ناصر احمد سوکیہ صاحب کی تھی آپ نے "صلح حدیبیہ" کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہ معاہدہ تاریخ اسلام میں بہت اہم باب کی حیثیت رکھتا ہے۔ معاہدہ کی تفصیلات اور اس کے دوررس نتائج اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کفار کی شرائط کو قبول کر لینا پُرامن فضا پیدا کرنے اور اسلام کو اخلاقی اور علمی ہتھیاروں سے پھیلانے کے لئے تھا۔ جناب سوکیہ صاحب نے تقریر کے آخر میں بتایا کہ ہمیں اسلام کی تاریخ کا بار بار مطالعہ کرنا چاہیئے تاکہ ہمیں معلوم ہو کہ اسلام کے ابتدائی دور میں حامیانِ حق کو کیسی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

خلافت امانت الٰہی ہے

اس کے بعد جماعت کے سیکرٹری تعلیم جناب سبحان فدا رزن صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ خلافت کی اہمیت اور ضرورت بیان کرتے ہوئے موصوف مقرر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ آپ نے کہا کہ مسلمانوں اور ساری دنیا کے انسانوں کی مشکلات کا حل خلافت ہی ہے۔ اسلام کو دوبارہ زندہ کرنے کے لئے مولا کریم نے ہمیں خلافت کی نعمت سے نوازا ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم خلافت سے متعلق اپنی اہم ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں پورا کریں۔ خلیفہ وقت کے حکموں اور ارشادات پر پورے دل و جان سے عمل پیرا ہوں۔ خلافت خدا تعالیٰ کا ایک عظیم انعام ہے ہم نے اس انعام کی حفاظت کرنی ہے اور خلافت کے جھنڈے تلے جمع ہو کر ساری دنیا میں اسلام کا پرچم لہرانا ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم حقیقی بھائیوں کی طرح آپس میں محبت رکھیں اور متحد ہو کر خلافت احمدیہ کے منصوبوں کو احسن رنگ میں پورا کرنے کے لئے سرگرم کوشش کریں۔ مکرم موصوف نے حاضرین کے دلوں میں جوش پیدا کر دیا۔ چنانچہ ان کی تقریر کے خاتمہ پر احباب نے نعرہ ہائے تکبیر، اسلام زندہ باد، خلافت زندہ باد۔ کی صدائیں بلند کیں۔ مکرم فدا رزن صاحب کی پُرجوش تقریر کے بعد جناب مبارک رمضان صاحب نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام سلطان القلم کی حیثیت سے" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ مقرر موصوف نے تفصیل کے ساتھ حضور اقدسؑ کی عظیم قلمی خدمات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت سلطان القلم کے کلمات اور کتب اتنی اثرانگیز ہیں کہ غیروں نے بھی انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ آج اسلام کو علمی ہتھیاروں اور دلائل سے پھیلانا درکار ہے یہ ہتھیار خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہمیں عطا کئے ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم حضور علیہ السلام کے علوم کے وارث بنیں اور دنیا پر ثابت کر دیں کہ اسلام کے مقابل پر کوئی اور مذہب انسانی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتا۔

اصحاب کہف کی تاریخ

پہلے اجلاس کی آخری تقریر جناب الحاج احمد یداللہ صاحب نے کی۔ آپ نے اصحاب کہف ایسے علمی مضمون پر اپنے خیالات کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ مذہب کی تاریخ ایسی مثالوں سے بھری ہے کہ حق کی اشاعت کرنے والوں کو مصائب کی بھٹیوں میں سے گزرنا پڑتا ہے اور آخر کار صداقت دنیا میں غالب آجاتی ہے اصحاب کہف کو جو کہ دراصل موحد عیسائی تھے اپنے ایمان کی حفاظت کے لئے بہت سی قربانیاں پیش کرنی پڑیں اور انہوں نے ایمان کی خاطر غار میں پناہ لینا پسند کیا۔ اصحاب کہف کا واقعہ مسلمانوں کو یہ سبق دیتا ہے کہ دین اسلام کے لئے وہ بھی ہر قسم کی قربانیوں کے لئے تیار رہیں۔ تقریر کے آخر میں انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ بھی اصحاب کہف کے دور سے گزر رہی ہے۔ ہمارے عقیدہ کی حفاظت ہم سے بہت سی قربانیوں کا مطالبہ کر رہی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم صبر، ہمت اور ایمان کے ساتھ حق کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اللہ تعالیٰ حامیانِ حق کو ضائع نہیں کرتا۔

دوسرے اجلاس کی کارروائی

پروگرام کے مطابق جلسہ کا دوسرا اجلاس ۵ر نومبر کو ساڑھے سات بجے تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو کہ الحاج علی حسین صاحب بگصیلو نے کی۔ تلاوت کے بعد جناب نذیر سولاقش صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ جناب الحاج عبدالحمید زیادو علی نے "کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ امت مسلمہ کو خیر امت کا خطاب اس لئے ملا کہ انہوں نے خدمت دین اور خدمت انسانیت میں کمال حاصل کیا تھا جماعت احمدیہ کے افراد کو چاہیے کہ اپنے شاندار مقام کے پیش نظر صحابہ کرام کی طرح مخلصانہ قربانیاں کریں۔ دین اسلام کی خدمت کو کمال تک پہنچائیں اور دکھی انسانیت کے غموں کو دور کرنے کے لئے ہر قسم کی خدمت انجام دیں۔

قرآن مجید کی روشنی میں ارضِ فلسطین

اس اجلاس کی دوسری تقریر جناب الحاج عبدالستار سوکیہ صاحب نے "قرآن مجید کی روشنی میں ارض فلسطین" کے موضوع پر کی۔ مقرر موصوف نے اپنی عالمانہ تقریر میں فلسطین کی مذہبی تاریخ کو بیان کیا اور یہودیوں کے ارض فلسطین پر قبضہ کے عارضی ہونے کے متعلق قرآنی شواہد پیش کئے انہوں نے کہا کہ قرآنی پیشگوئی کے مطابق آخر کار فلسطین کی مقدس زمین پر عباد الصالحون قابض ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

فتح اسلام اور ہماری ذمہ داریاں

جناب سوکیہ صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولوی صالح محمد خان صاحب اسٹیج پر تشریف لائے۔ مکرم مولوی صاحب نے نہایت مؤثر رنگ میں جماعت کو اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور اس سلسلہ میں حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے الفاظ بعض نہایت اہم اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ سبھی احباب نے بہت توجہ کے ساتھ تقریر سنی تقریر کے آخر میں مقرر موصوف نے کہا کہ ہمیں اپنی ظاہری تدبیر کے ساتھ خدا کے حضور بہت دعائیں کرنی چاہئیں۔ کہ رب کریم ہماری مدد فرمائے تاکہ ہم احسن رنگ میں اپنے فرائض ادا کر سکیں۔ آپ کی تقریر کے معاً بعد جماعت احمدیہ ماریشس کے صدر مکرم حنیفہ جواہر صاحب نے ہمارے مقاصد اور احمدی عورتوں کے فرائض کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے قرآنی آیات اور احادیث کی روشنی میں بتایا کہ مردوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر بہت بڑی ذمہ داریاں ڈالی ہیں۔ احمدی خواتین کو اپنے نمونہ کو بہترین بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب جواہر کے اعزاز میں استقبالیہ

اجلاس میں تقاریر کے پروگرام کے بعد جناب ڈاکٹر محمد اسحاق جواہر صاحب جو حال ہی میں پاکستان سے ایم بی بی ایس کر کے آئے ہیں کے اعزاز میں استقبالیہ ایڈریس پڑھا گیا ایڈریس کے جواب میں ڈاکٹر موصوف نے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی مہربانی سے انہیں وظیفہ ملا اور پھر اللہ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ کی دعا کے طفیل وہ تعلیم میں کامیاب ہو کر یہاں آگئے ہیں۔ انہوں نے احباب سے درخواست کی کہ مولا کریم انہیں اسلام اور انسانیت کی خدمت کی توفیق دے۔

نماز تہجد اور درسِ قرآن و حدیث

۶ر نومبر بروز اتوار مسجد دارالسلام میں نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد خاکسار نے سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کی تفسیر بیان کی اور ان میں بیان شدہ احکام پر عمل کرنے کی تلقین کی درس قرآن کے بعد مکرم مولوی صالح محمد خان صاحب نے حدیث کا درس دیا۔ کافی تعداد میں احباب نے اس پروگرام میں شرکت کی۔

(جامعی)

○

دعوتِ ولیمہ

۱۰ر فروری ۱۹۷۸ء کو بعد نماز جمعہ محترم چوہدری فضل داد صاحب نے اپنے بیٹے عزیزم عبدالرشید خالد سلمہ اللہ کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بہت سے افراد، صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان تحریک جدید کے وکلاء کے علاوہ اہالیان ربوہ میں سے ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ دعوت اختتام پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کروائی۔

عزیز عبدالرشید خالد کے نکاح کا اعلان عزیزہ امۃ السلام سلمہا اللہ بنت مکرم ملک محمد یوسف صاحب ملک ایم اے جنوبی ضلع سرگودھا سے ۴ر فروری ۷۸ء کو مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن) نے بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپیہ مہر پر کیا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

○

وصایا

ضروری نوٹ :۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۴۸۷

میں حمیدہ بیگم زوجہ منور احمد صاحب چیمہ۔ قوم کانوہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۴۰۰ روپے

۲۔ تیلی ایک عدد -/۲۰ روپے

۳۔ کانٹے، ہار، چوڑیاں وزن چھ (۶) تولے مالیتی -/۳۵۴۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حمیدہ بیگم زوجہ منور احمد صاحب چیمہ ۱/۹ فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ منور احمد چیمہ (خاوند موصیہ)

گواہ شد۔ نصیر احمد شاد مربی سلسلہ۔

مسل نمبر ۲۳۴۸۸

میں شاہدہ نصیر زوجہ مولوی نصیر احمد صاحب شاد شاہد قوم دڑایچ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال، پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۴۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۶ تولہ (کانٹے ہار۔ انگوٹھی) مالیتی -/۳۵۴۰ روپے۔

۳۔ ۵ مرلہ سکنی زمین دار النصر غربی مالیتی -/۴۰۰۰ روپے۔

۴۔ تین (۳) ایکڑ زرعی زمین چک ۳۷ ج لیہ مظفر گڑھ مالیتی -/۹۰۰۰ روپے۔

۵۔ گھڑی مالیتی -/۲۰۰ روپے۔

۶۔ مشین سیونگ -/۴۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ شاہدہ نصیر ۱/۹ فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ محمد ابراہیم وصیت ۴۲۲۵

گواہ شد۔ نصیر احمد شاہد مربی سلسلہ۔

مسل نمبر ۲۳۴۸۹

میں ناصرہ داؤد زوجہ مرزا محمد داؤد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۲۰ ۱/۲ سال، ساکن دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ گھڑی مالیتی -/۴۰۰ چار صد روپے۔

۲۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپے۔

۳۔ انگوٹھیاں دو عدد مالیتی -/۵۱۲ روپے

۴۔ جھمکے طلائی مالیتی -/۴۵۰ روپے

۵۔ گورنمنٹ سے سکالرشپ (۵ سال کیلئے) -/۱۲۰ روپے ماہوار۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ناصرہ داؤد زوجہ مرزا محمد داؤد صاحب ۵۳ دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ عبد اللہ خان وصیت ۴۲۰۵

گواہ شد۔ مرزا محمد داؤد وصیت ۲۰۶۱۱

مسل نمبر ۲۳۴۹۰

میں مریم بی بی زوجہ چوہدری اللہ بخش صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۳۲ ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۳۲/۲۵ روپے

۲۔ ڈنڈیاں نقرئی وزن ۲ تولہ مالیتی -/۴۳ روپے

۳۔ نقد -/۵۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ مریم بی بی اہلیہ چوہدری اللہ بخش صاحب

گواہ شد۔ ناصر احمد ولد اللہ بخش صاحب احمد نگر جھنگ۔

گواہ شد۔ محمد سعید وصیت ۱۹۹۵۶

مسل نمبر ۲۳۴۹۲

میں داؤد احمد منصور ولد میر محمد الدین صاحب قوم میر پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ -/۲۸۵ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ داؤد احمد منصور ولد میر محمد الدین صاحب C/O ڈاکٹر محمد فاروق صاحب گھیال میڈیکل ہال۔ پل منڈا ڈاکخانہ افضل پور میرپور آزاد کشمیر۔

گواہ شد۔ عبد المنان طاہر ولد عبد السلام صاحب مربی سلسلہ۔

گواہ شد۔ سید شمشاد احمد ناصر مربی سلسلہ

مسل نمبر ۲۳۴۹۳

میں طالع بی بی زوجہ حیات محمد صاحب۔ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن تاجوکے ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول کر چکی ہوں -/۳۲ روپے

۲۔ نقد مبلغ -/۱۰۰۰ روپے (ایک ہزار روپے)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ طالع بی بی زوجہ حیات محمد صاحب تاجوکے P/O قلعہ صوبہ سنگھ سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ حیات محمد خاوند موصیہ۔

گواہ شد۔ پیر محمد ولد حاکم دین صاحب۔

مسل نمبر ۲۳۴۹۴

میں ہاجرہ بیگم بیوہ نذیر احمد صاحب مرحوم۔ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک مکان محلہ انصاری بدوملہی مالیتی -/۸۰۰۰ روپے

۲۔ مکان دار البرکات ۱/۲ -/۱۰۰۰۰ روپے۔

۳۔ دکان مین بازار بدوملہی -/۲۰۰۰ روپے۔

۴۔ گلو بند ۲ تولہ -/۱۲۰۰ روپے۔

۵۔ کانٹے چوڑی ایک تولہ -/۶۰۰ روپے۔

۶۔ انگوٹھی ۳ عدد وزنی ایک تولہ ۲ ماشہ -/۸۰۰ روپے۔

۷۔ حق مہر -/۲۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ہاجرہ بیگم اہلیہ نذیر احمد صاحب مرحوم محلہ انصاری وارڈ ۵ بدوملہی سیالکوٹ

گواہ شد۔ عبد الحق دفتر بیت المال آمد ربوہ

گواہ شد۔ عبد الحکیم دار الیمن ربوہ۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم سلطان اختر صاحب سیکرٹری مال چک ۳۵ جنوبی سرگودھا لکھتے ہیں کہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ مبلغ انڈونیشیا کے والد چوہدری عطاء اللہ صاحب چیمہ کو پہلے سے افاقہ ہے البتہ کمزوری ہے۔

۲۔ مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب سیکرٹری بیت المال تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب عاجز آف ڈسکہ کو دل کی تکلیف ہو گئی ہے۔

احباب ہر دو کی صحتیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

ہفتہ قرآن مجید کے متعلق ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم القرآن کو فروغ دینے کے لئے یہ ہدایت بھی فرمائی ہے کہ "ساری جماعتوں میں ایک ہفتہ قرآن مجید منایا جائے" نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے اس ہدایت کی تعمیل میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ہفتہ قرآن مجید کے لئے ۲۱ر اپریل تا ۲۷ر اپریل ۱۹۷۸ء کی تاریخیں مقرر کی ہیں۔ تمام جماعتیں ان تاریخوں میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی تعمیل میں پورے اہتمام سے یہ ہفتہ منائیں اور قرآن مجید کے متعلق بالخصوص مندرجہ ذیل عناوین پر مدلل تقریروں کا انتظام کریں اور جماعتی اجتماعات کا اس غرض کے لئے مناسب انتظام کریں۔

- تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریاں
- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔
- قرآن مجید کامل و جامع شریعت ہے
- قرآن مجید کی تاثیرات
- قرآن مجید کی تعلیمات کے فروغ کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی مساعی۔
- تفسیر قرآن کے اہم اصول۔

(۲) تعلیم القرآن کی کمیٹیاں ہر جماعت میں ہفتہ قرآن مجید کا پروگرام تاریخ وار مرتب کریں۔ ایک خصوصی جلسہ ساری جماعت کا اجتماعی رنگ میں بھی کیا جائے اور قرآن مجید کے متعلق ضروری تقاریر کی جائیں۔

(۳) اختتام ہفتہ پر مکمل رپورٹ نظارت ہذا میں بھجوائی جائے۔

(۴) مندرجہ بالا مضامین کے متعلق ضروری نوٹس بذریعہ اخبار الفضل احباب کے لئے مہیا کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

ناصرات الاحمدیہ کا نصاب اور امتحان

تمام سیکرٹریان ناصرات الاحمدیہ ناصرات کا مقرر شدہ نصاب جلد از جلد منگوا کر پڑھانا شروع کریں اور امتحان کی تیاری کروائیں۔ سالانہ مرکزی امتحان ناصرات انشاء اللہ مئی کے آخری اتوار کو ہوگا۔ مندرجہ ذیل کتب نصاب میں ہیں:۔

			روپے پیسے
معیار اوّل :۔	کامیابی کی راہیں حصہ سوم	قیمت	۱—۵۰
	کامیابی کی راہیں حصہ چہارم	〃	۲—۰۰
	یاد رکھنے کی باتیں	〃	—۷۵
	راہِ ایمان نصف آخر	〃	۳—۰۰
معیار دوم :۔	مختصر تاریخ احمدیت حصہ اوّل	〃	۳—۰۰
	کامیابی کی راہیں حصہ دوم	〃	۱——
	ہمارا رسولؐ	〃	۷۵
	یاد رکھنے کی باتیں نصف اوّل	〃	۷۵
معیار سوم :۔	کامیابی کی راہیں حصہ اوّل	〃	۷۵
	یاد رکھنے کی باتیں ابتدائی دس صفحات		

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

خاکسار کے بیٹے عزیزم عبدالکریم جنجوعہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ طلعت ہاشمی ایم۔ اے بنت مکرم سید محمد صادق صاحب ہاشمی صدر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی مربی سلسلہ احمدیہ نے مورخہ ۶ر فروری ۱۹۷۸ء بروز پیر بعد نماز عصر برمکان سید محمد صادق صاحب ہاشمی پڑھا۔ عزیزم عبدالکریم نیویارک U.S.A. میں کمپیوٹر انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور ثمرات حسنہ سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین

خاکسار (چوہدری) عبدالرحمٰن سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان
جنجوعہ ہاؤس 8A گلگشت کالونی ملتان

نہایت مخلص دوست کی وفات

مکرم چوہدری محمد امجد خان صاحب پرنسپل ڈاکٹر انجنیئر بینیو BENUE STATE نائیجیریا میں وفات پا گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم اپنی وفات سے قبل BENUE سٹیٹ کے گورنر کے ہمراہ تھے اور ان کے دورہ کے اختتام پر بینیو BENUE دریا پر نہانے کے لئے گئے اور اچانک پانی کی لہر کی زد میں آنے سے ڈوب گئے۔

مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے آخری وقت تک جماعتی کاموں میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیتے رہے اور آپ نے ہمیشہ جماعت کی ترقی کے لئے اپنے آپ کو وقف رکھا اور مالی قربانیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ آپ اپنی ملازمت کے سلسلہ میں جہاں بھی رہے جماعت کے ساتھ گہرا رابطہ رکھا اور ایک مخلص فدائی احمدی کا نمونہ پیش کیا۔ AKWANGA (اکوانگا) میں جہاں آپ دو سال تک قیام پذیر رہے چھ ایکڑ رقبہ مسجد اور مشن کی عمارت کے لئے حاصل کیا اور خود اپنے خرچ پر دو کمرے تعمیر کروائے اور کوشش کر کے ایک چھوٹی سی جماعت قائم کر لی۔ UMAISHA میں نصرت جہاں سکیم کے تحت سکول آجکل خدا کے فضل سے بڑی کامیابی سے چل رہا ہے اس سکول کی تعمیر میں آپ کی کوششوں اور قربانیوں کا بڑا دخل ہے۔ آپ کا نام بھی اس سکول کے نام کے ساتھ ہمیشہ لیا جاتا رہے گا۔

مرحوم کی جماعت کے ساتھ عقیدت اور محبت کا یہ عالم تھا کہ جب بھی اور جس قسم کے کام کے لئے کہا گیا آپ نے بغیر کسی قسم کی گھبراہٹ یا ہچکچاہٹ کے اپنی خدمات پیش کیں دینی اجتماعات اور دینی کاموں میں اپنا حرج کر کے بھی شریک ہوتے۔

نائیجیریا سے اُن کا تابوت ۲۸ر فروری بروز منگل قریباً ایک بجے دن ربوہ پہنچا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کمال شفقت سے باوجود علالتِ طبع کے خود تشریف لا کر نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہٗ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری نے دعا کرائی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا کرے اور آپ کے بچوں کا خود کفیل ہو۔ آمین ؎

بُلانے والا ہے سب سے پیارا ✽ اُسی پہ اے دل تُو جاں فدا کر

ربوہ میں

خوبصورت اور پائیدار زری کھوسے، زری سینڈل، زری چپل، کوہاٹی چپل ہر قسم کے زنانہ و مردانہ جُوتے وغیرہ خریدنے کے لئے آپ راجہ زری سٹور گولبازار نزد مسلم کمرشل بنک سے رجوع فرمائیں۔

راجہ محمد صادق پروپرائٹر راجہ زری سٹور ربوہ

ولادت

میرے ماموں سید انس احمد شاہ صاحب مقیم کیلیفورنیا (امریکہ) کو اللہ تعالیٰ نے ۲ر فروری ۱۹۷۸ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے اشرف شاہ نام رکھا گیا ہے۔ نومولود سید محمد احمد شاہ صاحب مرحوم ولد سید محمد اشرف شاہ صاحب کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادمِ دین بنائے۔ آمین

(تہمینہ جتوئی [illegible] لطیف آباد حیدرآباد)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴